

## سفر کے شرعی آداب و تعلیمات قرآن و سنت کی روشنی میں ایک تجرباتی مطالعہ

### Islamic Ethics & Teachings of Travelling in the Light of Quran & Sunnah: Analytical Study

**Muhammad Mansoor Khan**

*MPhil Scholar, Islamic Studies, University of Malakand*

*Email: mansoorkhanchakdara@gmail.com*

**Dr. Badshah Rahman**

*Associate Professor,*

*Department of Islamic Studies, University of Malakand*

*Email: badshah742000@Yahoo.com*

**Muhammad Waqas**

*MPhil Scholar, Islamic Studies, University of Malakand*

*Email: waqas.mughal9594895@gmail.com*

#### **Abstract:**

Islam is religion of peace of wishes all humanity to be safe. It wishes to protect all creatures especially human. It guides humans in all directions & fields of life. It wishes peace, happiness and prosperity for all humanity. There is no field in which it does not guide and has no rules and norms. The Holy Quran repeatedly stresses on travelling as Allah says to travel on the earth to look how the end of liars was. The Holy Prophet's (SAW) life is full of travelling like Madina Hijrah, travelling for Hajj, travelling to Taif and so on. This all shows that travelling is very important in Islam so that's why it's rules and ethics have been given to follow these teachings , rules and norms during travelling. This research examines the Islamic principles, religious rulings, and ethical guidelines regarding travel as derived from the Qur'an and Sunnah. It explores the linguistic and technical definitions of travel, outlines Shariah-based etiquettes, highlights spiritual and social dimensions, and discusses the challenges of modern-day travel. The study concludes that Islamic travel ethics provide a comprehensive and balanced framework suitable for both traditional and contemporary contexts.

**Keywords:** Travel, Qur'an, Sunnah, Islamic Ethics, prosperity, Shariah Rulings, spiritual, Islamic Civilization

## مقدمہ

اسلام ایک ہمہ گیر مذہب ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو کے لیے جامع ہدایات فراہم کرتا ہے۔ یہ ہمیں ہمارے روحانی اور جسمانی دونوں طرح کے ضروریات کا لحاظ رکھتا ہے۔ یہ ہمیں ہمارے معاشرتی، سیاسی، روحانی، سماجی اور تعلیماتی زندگی الغرض تمام پہلو کے بارے میں مدد و رہنمائی اور تعلیمات فراہم کرتا ہے۔ انہی اہم پہلوؤں میں سے ایک پہلو سفر ہے۔ قدیم زمانے سے انسان کی معاشرتی، تعلیمی، روحانی اور معاشی سرگرمیوں میں سفر بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ قرآن و سنت میں سفر کے احکام، آداب اور فوائد واضح طور پر موجود ہیں۔

اس ریسرچ کا مقصد سفر کی اصطلاحی تعریف بشمول مختلف علما کے تعریفات، اقسام شرعی تعلیمات، آداب اور فقہی پہلوؤں کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا جائے گا تاکہ لوگوں خاص طور پر طلباء کو سفر کے بارے میں اسلامی اور شرعی حیثیت مع اقسام معلوم ہوں اور عصر حاضر کے سفر کو اسلامی اصولوں کے مطابق ہم آہنگ کیا جاسکے۔

### 1 سفر کی لغوی و اصطلاحی تعریف:

#### 1.1 سفر کی لغوی تعریف:

عربی زبان میں لفظ "سَفَر" کا بنیادی مطلب ہے کشف، اظہار، پردہ اٹھ جانا، ظاہر ہو جانا۔ قدیم عرب کہتے تھے: "أَسْفَرَ السُّجُ" یعنی صبح ظاہر ہو گئی، اندھیرا ہٹ گیا۔ اسی مادے سے لفظ سُفُور (چہرہ کھولنا)، اور مَسْفَرَة (کھلا ہوا میدان) بھی ہے۔ لغویین اس بات پر متفق ہیں کہ سفر سے مراد وہ عمل ہے جو انسان کے باطنی اوصاف کو ظاہر کرتا ہے اس کے صبر، ایمان، اخلاق اور حوصلہ کو سامنے لاتا ہے۔ انسان کی کمزوریاں اور طاقتیں کھل کر ظاہر ہو جاتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اہل عرب کہا کرتے تھے کہ سفر تین لوگوں کو پہچان لیتا ہے۔ ساتھی، مسافر، اور رہبر۔<sup>1</sup>

#### 1.2 سفر کی اصطلاحی تعریف

شریعت میں سفر کا اطلاق اس وقت ہوتا ہے جب:

"انسان اپنے بلدِ اقامت سے ایسی شرعی مسافت کے ارادے سے نکلے جس کی مقدار کم از کم 48 میل (77 کلومیٹر) ہو۔"

فقہاء کے مطابق اپنے شہر کی حدود سے باہر نکل جانا سفر کی پہلی شرط ہے جس میں نیت (Intent) کا پایا جانا لازمی ہے اور راستہ اتنا طویل ہو کہ عام قیام کا ارادہ نہ ہو۔

## مختلف فقہی مکاتب فکر کی تعریفیں

ابوحنیفہ: مسلک حنفیہ کے مطابق سفر تین دن کے برابر پیدل مسافت (تقریباً 54 میل) کو کہتے ہیں۔ شافعیہ: مسلک شافعیہ کے مطابق سفر دو مرحلے کی مسافت، یعنی 48 میل کو کہتے ہیں۔ مالکیہ و حنابلہ: مسلک مالکیہ اور حنابلہ کے مطابق سفر تقریباً 48 میل، مگر ارادہ سفر کو اصل اہمیت حاصل ہے۔<sup>2</sup>

### 1.3 سفر کے مقاصد

قرآن سفر کو ایک روحانی، فکری اور اخلاقی تجربہ قرار دیتا ہے۔  
قوموں کی تاریخ دیکھنے کے لیے، اللہ کی تخلیقات پر غور کے لیے، تجربات حاصل کرنے کے لیے مشاہدہ اور بصیرت بڑھانے کے لیے قرآن سفر کا دعوت دیتا ہے۔

قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ<sup>3</sup>

زمین میں چلو پھرو

یہ آیت بتاتی ہے کہ سفر محض حرکت نہیں بلکہ علم اور بصیرت کا راستہ ہے۔<sup>4</sup>

### 1.4 سفر کے بنیادی عناصر

اسلام میں ہر شخص کے لیے امن، خوشحالی اور سکون و اطمینان ہے۔ یہ سب کا بھلا چاہتا ہے اور سب کو کسی بھی قسم کے نقصان سے بچانا اس کا مشن ہے۔ اسلامی فقہ کے مطابق سفر کے پانچ بنیادی عناصر ہیں:

1. خروج — شہر یا بستی کی حدود سے نکل جانا۔

2. مسافت — شرعی مقدارِ فاصلے کا پایا جانا۔

3. نیت — ارادہ سفر۔

4. استمرار — راستہ مسلسل طے ہونا۔

مفارقت — اپنے ماحول سے وقتی دوری

### 1.5 سفر کی اقسام

فقہانے اور علمائے ہمیشہ سفر کئے ہیں۔ انہوں نے اس لحاظ سے سفر کے مختلف اقسام ذکر کیے ہیں جن میں چند اقسام ذکر کیے جاتے ہیں:

1. سفر اطاعت — یعنی عبادت کی غرض سے سفر کرنا جیسے حج، عمرہ، جہاد، صلہ رحمی وغیرہ

2. سفر مباح— اس میں وہ تمام اسفار شامل ہیں کا مقصد کاروبار یا حلال روزی یا رزق کمانا یا صحت حاصل کرنا ہو جیسے تجارت، تعلیم، علاج

3. سفر معصیت— سفر اس مقصد کے لیے کیا جائے جس میں گناہ کمایا جاتا ہے جیسے چوری، زنا، ڈاکہ، اور قتل وغیرہ کے لئے سفر کرنا۔

4. سفر ظلم— کسی کو نقصان پہنچانے کے لئے<sup>5</sup>

2. سفر کے بارے میں اسلامی تعلیمات— قرآن و سنت کی روشنی میں

قرآن کریم کی روشنی میں سفر کی اہمیت

2.1 قرآن کریم میں سفر کا تصور

قرآن کریم نے انسان کو دنیا کے مختلف خطوں کی طرف سفر کرنے، دیکھنے، عبرت پکڑنے اور مشاہدہ کرنے کا بار بار حکم دیا ہے۔ سفر کا مقصد محض نقل و حرکت نہیں بلکہ تدبر، مشاہدہ اور معرفت الہی کا حصول ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:

﴿فَلْيَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ بَدَأَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللَّهُ يُنشِئُ النَّشْأَةَ الْآخِرَةَ﴾<sup>6</sup>

ترجمہ: کہہ دیجئے زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اللہ نے مخلوق کی ابتدا کیسے کی پھر خدا ہی پچھلی پیدائش کرے گا۔ ”اس آیت سے واضح ہوتا ہے کہ سفر، دراصل خدا کی نشانیاں دیکھنے اور اس کی تخلیق کے نظام کو سمجھنے کا ذریعہ ہے۔ اسی طرح دوسری جگہ فرمایا:

﴿أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا﴾<sup>7</sup>

ترجمہ: کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تاکہ ان کے دل ایسے ہو جائے کہ ان سے سمجھ سکتے اور کان ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔

یہ ایک تنبیہ ہے کہ قوموں کے عروج و زوال سے سبق حاصل کرنے کے لئے سفر ضروری ہے۔<sup>8</sup>

قرآن میں سفر کے شرعی احکام

2.2 سفر میں رخصتیں اور سہولتیں:

اسلام نے سفر کے دوران انسان کی جسمانی، ذہنی اور نفسی کمزوریوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے بہت سی رخصتیں دی ہیں، جو قرآن کی رحمت اور جامعیت کو ظاہر کرتی ہیں۔

1. نماز میں قصر:

قرآن میں ارشاد ہے:

﴿وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ﴾<sup>9</sup>

ترجمہ: جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز قصر کرو۔

یہ آیت سفر کی بنیادی رخصتوں میں سے ایک ہے۔

2. روزہ چھوڑنے کی رخصت

قرآن میں ارشاد ہے:

﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ﴾<sup>10</sup>

”جو شخص سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں روزے رکھ لے۔“

3. تیمم کی سہولت:

قرآن میں ارشاد ہے:

وَأِنْ كُنْتُمْ مَرَضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوْهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ<sup>11</sup>

مسافر کے لئے اگر پانی میسر نہ ہو تو اللہ نے تیمم کی آسانی دی ہے۔ یہ تمام رخصتیں ثابت کرتی ہیں کہ

اسلام سفر کو عبادت اور مجبوری دونوں پہلوؤں سے اہمیت دیتا ہے۔

### سنت نبوی ﷺ میں سفر کی تعلیمات

2.3 نبی کریم ﷺ کی ہدایات:

رسول ﷺ اپنی زندگی میں اکثر سفر کیا کرتے تھے۔ کبھی دعوت کی غرض سے تو کبھی جہاد کی غرض سے

۔ ان تمام اسفار میں آپ نے ہمارے لئے بہترین نمونے چھوڑے ہیں سفر کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے بے

شمار ہدایات دیں جو سفر کو روحانی، اخلاقی اور سماجی طور پر محفوظ بناتی ہیں۔

سفر میں دعا کرنا:

آپ ﷺ سفر کے آغاز میں یہ دعا پڑھتے تھے:

"سبحان الذى سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين"

"یعنی: پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اس سواری کو تابع کیا۔

یہ دعا انسان کو یاد دلاتی ہے کہ سفر اللہ کے سہارے اور توفیق سے ہوتا ہے۔

### سفر میں جلد واپسی کی تاکید:

آپ ﷺ جب بھی سفر پر جاتے اور مقصد سفر کے فوراً بعد آپ ﷺ اپنے گھر کو واپسی کا راستہ پکڑتے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: **السَّفَرُ قَطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ**<sup>12</sup> سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔

حدیث کا مقصد نفسیاتی و جسمانی تکلیف کی طرف توجہ دلانا ہے تاکہ انسان سفر طول دینے سے بچے۔

### قافلے کا امیر مقرر کرنا:

آپ ﷺ جب بھی صحابہ کرام کو کسی مشن پر بھیجتے تو ان کے لیے ضرور ایک امیر مقرر کیا کرتے۔ جیسے کہ غزوہ موتہ، پہلی حج کے موقع پر آپ ﷺ نے امیر مقرر کیا تھا آپ ﷺ کی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا ”جب تین آدمی سفر کریں تو ایک کو امیر بنالیں۔“<sup>13</sup>

اس حدیث سے نظم و ضبط اور اجتماعی نظم کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے اور ساتھیوں کو کام کی تقسیم اور اپنی ذمہ داریوں کا پتہ چلتا ہے۔ اس سے آپس میں اختلافات ختم ہو جاتے ہیں۔

### 2.4 سفر کے اخلاقی اصول

اسلام نے سفر کو محض فریضہ نہیں بلکہ کردار سازی کا عمل قرار دیا ہے۔ نبی ﷺ نے اپنے اقوال و افعال سے ثابت کیا کہ ہمارا سفر صرف سفر نہیں بلکہ اس سفر میں ہمیں مختلف اخلاقیات کو بھی مضبوطی سے پکڑنے چاہیے آپ ﷺ نے ہمیں جو آداب سکھائے ہیں ان میں چند آداب درج ذیل ہیں:

1. حسن معاملات: دوران سفر ہر مسافر کو اپنے اندر اچھے صفات کو جگہ دینی چاہیے یعنی ہر مسافر کو صبر، برداشت اور اچھے اخلاق کا پابند رہنا چاہیے۔ ان اوصاف سے سفر کے دوران انسان کا اصل مزاج ظاہر ہوتا ہے۔

2. کمزوروں کا خیال: سفر کے دوران مسافر کو کسی دوسرے کمزور مسافر کا خیال رکھنا چاہیے خواہ وہ مالی طور پر کمزور ہو یا جسمانی طور پر۔ کیونکہ آپ ﷺ نے ہدایت فرمائی کہ تم میں سے طاقتور کمزور کا خیال رکھے۔<sup>14</sup>

4۔ راستے کے حقوق: آداب سفر میں سب سے اہم ادب، راستے کے حقوق ہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے راستے کو بلاوجہ روکنے سے منع فرمایا اور فرمایا راستے کے حقوق ادا کرو: نظریں نیچی رکھو، تکلیف نہ دو اور سلام کا جواب دو<sup>15</sup>

4. خواتین کے لئے سفر کا حکم: مرد سفر میں کسی کے ساتھ بھی جاسکتا ہے لیکن عورت ہر کسی کے ساتھ سفر نہیں کر سکتی کیونکہ اس کا سارا جسم عورت میں شامل ہے یعنی عورت کے لیے سفر کرنا جائز ہے لیکن چند شرائط کے پوری ہونے کے بعد۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔<sup>16</sup>

یعنی عورت اکیلی یا غیر محرم کے ساتھ سفر نہیں کر سکتی، بلکہ وہ تب سفر کرے گی جب کوئی محرم اس کے ساتھ ہو۔ یہ تمام وہ تعلیمات ہیں جن کی آپ ﷺ خود بھی پیروی کیا کرتے تھے، آپ ﷺ کے ازواج مطہرات بھی اور تمام صحابہ کرام مع صحابیات بھی۔

یہ تعلیمات سفر کو محفوظ اور باوقار بناتی ہیں، ان تمام تعلیمات میں ہمارے لیے دنیاوی فائدے بھی ہیں جیسے جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت اور آخرت کے فوائد بھی ہیں جیسے اللہ و رسول ﷺ کی رضا اور خوشنودی کا حصول اور جنت کا مستحق بننا۔<sup>17</sup>

### 3: سفر کے فوائد

#### جسمانی و صحت کے فوائد

##### 3.1 جسمانی فوائد

اسلام میں سفر صرف روحانی یا علمی نہیں بلکہ جسمانی صحت کے لیے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ سفر کی سرگرمی سے عضلات مضبوط ہوتے ہیں۔ دل کی کارکردگی بڑھتی ہے۔ دماغی تناؤ میں کمی آتی ہے نظام ہاضمہ بہتر ہوتا ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ مسافر کا جسم تھوڑا کمزور ہو سکتا ہے لیکن دل و دماغ مزید تنقیدی اور مستعد ہو جاتے ہیں۔<sup>18</sup> یہی وجہ ہے کہ فقہاء نے مسافر کے لیے نماز و روزہ میں رخصتیں رکھی تاکہ جسمانی مشقت اور عبادت میں توازن رہے۔<sup>19</sup>

##### 3.2 علمی فوائد: اسلام نے علم کے حصول کے لیے سفر کو بہت اہم قرار دیا۔

حدیث میں آیا: طلب العلم فریضة علی کل مسلم<sup>20</sup> علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور اس مقصد کے لیے سفر کرنا جائز اور مستحب ہے۔ علمی فوائد میں شامل ہیں:

1. تجربہ اور مشاہدہ بڑھتا ہے — مختلف معاشروں، تہذیبوں، اور ماحول کو دیکھ کر فکری وسعت پیدا ہوتی ہے
2. علمائے دین کی زیارت اور علم کا تبادلہ — ہزار میل کے سفر کر کے محدثین نے علم کو جمع کیا۔
3. زبان و ثقافت میں اضافہ — سفر مختلف زبانوں و معاشرتی رواجوں کی سمجھ بوجھ پیدا کرتا ہے۔
4. تاریخ و جغرافیہ کا ادراک — قرآن و سنت میں سفر کے ذریعے تاریخ اور علم زمین کے مشاہدے کی تلقین کی گئی ہے۔
- 3.3 روحانی فوائد: سفر انسان کی روحانی تربیت کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ مسافر کے اندر پیدا ہونے والے روحانی فوائد:

1. توکل اور اللہ پر بھروسہ

2. شکر گزاری اور عاجزی

3. صبر و بردباری — راستے کی مشکلات مسافر کو صبر سکھاتی ہیں

4. ذکر و دعائیں اضافہ — رسول اللہ ﷺ نے سفر میں کثرت ذکر کی تعلیم دی

اخلاقی فوائد: سفر سے ہمیں مختلف اخلاقی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ مسافر میں برداشت و ہمدردی بڑھتی ہے۔ کمزوروں کی مدد اور قافلے میں تعاون کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ معاشرتی ہم آہنگی اور بھائی چارے کی فہم بڑھتی ہے۔

سماجی اور معاشرتی فوائد:

3.4 سماجی فوائد:

سفر انسان کو مختلف سماجی اور معاشرتی فوائد بھی دیتی ہے۔ سفر انسان کو مختلف معاشروں، ثقافتوں اور لوگوں سے روشناس کرواتا ہے، جس سے ہمیں مزید یہ فوائد حاصل ہوتے ہیں:

- باہمی افہام و تفہیم بڑھتی ہے۔
- تہذیبوں اور رسوم کا مطالعہ ممکن ہوتا ہے۔
- سماجی تعاون اور خدمت خلق کی فہم حاصل ہوتی ہے۔
- قومی اور بین الاقوامی تعلقات میں بہتری آتی ہے۔

3.5 تربیتی پہلو: سفر کے دوران: قائدانہ صلاحیتیں ابھرتی ہیں۔ وقت کی پابندی اور نظم و ضبط پیدا ہوتا ہے۔ مشکلات میں صبر اور حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔ یہ تمام فوائد ثابت کرتے ہیں کہ اسلام میں سفر کا تصور محض تفریح یا نقل و حرکت نہیں بلکہ ایک جامع تربیتی، روحانی، علمی اور سماجی عمل ہے۔

4. سفر کے آداب اور شرعی ضوابط

4.1 نیت (Intention)

اسلام میں ہر عمل اور فعل کا اعتبار نیت پر ہے بنی اگر ہمارا نیت کسی بھی کام میں جو بھی ہو وہی اعتبار سے اللہ ہمیں جزا و سزا دیتا ہے۔ سفر میں سب سے پہلی اور بنیادی شرط ہے نیت کی درستگی۔ اسلام میں ہر عمل کی قبولیت کی بنیاد نیت پر ہے: **إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ**<sup>21</sup>

نیت سفر اللہ کی رضا کے لیے ہونی چاہیے۔ صرف دنیاوی مقاصد کے لیے سفر کرنا جائز ہے لیکن روحانی اور علمی فوائد کے لیے زیادہ ثواب ملتا ہے۔ نیت کے بغیر نماز و روزہ کی رخصتیں بھی مستحق نہیں ہوتیں۔



4.2 توکل علی اللہ: سفر کی تیاری کے بعد ہر قدم اللہ پر بھروسے کے ساتھ اٹھانا چاہیے۔  
نبی ﷺ نے فرمایا: ”

اعقل ولا تعقل، وتوکل ولا تتوکل<sup>22</sup>“

یعنی عقلندی سے کام لو اور اللہ پر توکل کرو۔

### سامان، ساتھی اور راستے کا انتخاب

4.3 سامان کی تیاری: جب بھی ہم سفر جارہے ہو ہمیں ہمیشہ اپنے آپ کے ساتھ صرف وہ سامان سفر لینا چاہیے جو ضروری ہو اور ہمیں بس سفر کے دوران کافی ہو۔ سفر کے لیے زیادہ بوجھ نہ اٹھائیں۔ یعنی ہمیں ضروری اشیاء لے کر جائیں اور فضول سامان سے پرہیز کریں۔

نبی ﷺ نے فرمایا کہ مسافر کا بوجھ ہلکا ہوتا کہ جسمانی مشقت کم ہو اور عبادت آسانی سے ادا ہو سکے۔<sup>23</sup>

4.4 سفر کے ساتھی: قرآن و سنت میں تاکید ہے کہ اچھے ساتھی کا انتخاب کریں۔ برے یا معصیت کرنے والے ساتھی سے بچنا چاہیے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: ”الرجل مع من أحب

“یعنی انسان اپنے دوست کے اخلاق سے پچھانا جاتا ہے۔<sup>24</sup>

4.5 راستے کا انتخاب: راستہ محفوظ، مختصر اور آسان ہونا چاہیے۔ تنہا سفر سے پرہیز کریں، خصوصاً رات میں۔ قافلے میں سفر کرنا افضل ہے نبی ﷺ نے فرمایا:

جب تین لوگ سفر کریں تو ایک کو امیر مقرر کریں ”تاکہ نظم و ضبط برقرار رہے۔<sup>25</sup>

### 4.6 سفر کی دعائیں

نبی ﷺ نے سفر کے آغاز میں دعا پڑھنے کی تعلیم دی:

”سبحان الذی سخر لنا هذا وما كنا له مقرنین“

سفر میں کثرتِ ذکر اور دعا مستحب ہے۔

4.7 نماز اور روزہ: مسافر کے لیے نماز قصر کرنا واجب اور آسان ہے۔ روزہ کی رخصت دی گئی ہے، بعد میں قضا کرنا لازم۔

تیمم کی سہولت فراہم کی گئی تاکہ پانی کی کمی میں عبادت میں آسانی ہو۔

4.8 دیگر عبادات: سفر میں قرآن کی تلاوت اور دعا زیادہ کرنا مستحب ہے۔ عبادت کا مقصد نہ صرف اللہ کی قربت

بلکہ روحانی سکون اور توکل کی ترقی بھی ہے

## سماجی و اخلاقی آداب

4.9 قافلے کے آداب: قافلے میں نظم و ضبط اور اتحاد ضروری ہے۔ کمزوروں اور بیماروں کی مدد کرنا فرض ہے۔ حق راستہ اور امن کا خیال رکھنا لازم ہے۔

4.10 خواتین اور بچوں کے آداب: عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔ بچوں کے ساتھ محتاط رہیں اور ان کی حفاظت کا انتظام کریں۔

4.11 جدید دور کے تناظر میں آداب: پرانے زمانے میں سفر کے اپنے آداب اور ضروریات تھے جبکہ آج کے دور میں سفر کے اپنے آداب اور ضروریات ہیں۔ آج کے سفر میں موبائل، گاڑی، ٹرین وغیرہ شامل ہیں۔ اخلاق و شرعی ضوابط کو برقرار رکھتے ہوئے جدید سہولیات استعمال کریں۔ حرام تفریح اور بے پردگی سے بچیں، اور سماجی ذمہ داری کا احساس رکھیں۔

## سفر میں پیش آنے والے مسائل اور ان کے شرعی حل

### 5.1 جسمانی تھکن اور عبادات:

سفر ایک تھکا دینے والی عمل ہے اس سے ہمیں مختلف مسائل اور تکالیف کا سامنا ہو سکتا ہے۔ سفر کے دوران جسمانی تھکن ایک عام مسئلہ ہے۔ اسلام نے اس مسئلے کو مد نظر رکھتے ہوئے متعدد سہولیات فراہم کی ہیں: نماز میں قصر و جمع۔ روزہ میں رخصت۔ تیمم کی اجازت۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

السفر قطعہ من العذاب

”یعنی سفر جسمانی و ذہنی تھکن کے ساتھ آتا ہے، لیکن یہ عبادات کی رخصتیں ہیں جو آسانی فراہم کرتی ہیں۔“<sup>26</sup>

### مالی و سفری مشکلات

5.2 مالی مشکلات: سفر میں ہمیں مختلف قسم کے مزید مسائل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جن میں ہمیں وسائل کی کمی ایک بڑا مسئلہ ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں فقہاء کے نزدیک ضرورت کے وقت قرض لینا جائز ہے۔ صلہ رحمی اور زکوٰۃ کے حقوق کی ادائیگی کے لیے مالی منصوبہ بندی لازم ہے۔

5.3 راستے کے خطرات: یہ ایک دینی نصیحت ہے کہ ہم محفوظ راستہ اختیار کریں۔ قافلے میں سفر کریں تاکہ لوٹ مار یا خطرات سے بچا جاسکے۔

نبی ﷺ نے فرمایا کہ ساتھیوں کے ساتھ سفر کرنا افضل ہے۔<sup>27</sup>

5.4 تنہائی اور اخلاقی کمزوری: سفر کے دوران انسان بعض اوقات تنہائی یا افسردگی کا شکار ہو جاتا ہے:

قرآن میں تنہائی اور صبر کی تعلیم دی گئی ہے:

﴿وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ﴾ (النحل: 127)

نبی ﷺ نے کہا کہ مسافر کو کثرت ذکر و دعا کرنی چاہیے۔ برے ساتھیوں سے بچنا اور اچھے اخلاق اختیار

کرنا ضروری ہے۔<sup>28</sup>

5.5 خواتین اور بچوں کے مسائل: عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔ بچوں کی حفاظت اور تربیت کا انتظام لازمی

ہے۔ سفر میں کسی قسم کی حرام سرگرمی سے بچنا اور اسلامی آداب اختیار کرنا واجب ہے۔

### جدید دور کے مسائل اور شرعی حل

5.6 جدید سفر کے مسائل: ٹرانسپورٹ میں سہولت: گاڑی، بس، ٹرین یا ہوائی جہاز کے سفر میں، نماز و روزہ

کے مسائل پیش آ سکتے ہیں۔ حل یہ ہے کہ وقت کی پابندی، نماز قصر، تیمم اور علمی مشورے کے مطابق عبادت کرنا چاہیے۔

5.7 سفر میں صحت اور امیر جنسی کے مسائل: سفر کے دوران اگر ہم میں سے کوئی بیمار یا کمزور ہو تو اسلام میں بیمار یا

کمزور افراد کے لیے خصوصی رخصتیں ہیں۔ جیسے

نماز قصر۔ روزہ ملتوی۔ صحت کی حفاظت۔

5.8 مالی و اخلاقی ذمہ داری: یہ ہمارا مالی اور اخلاقی ذمہ داریوں میں شامل ہے کہ قرض اور اخراجات کی منصوبہ

بندی۔ قافلے اور ساتھیوں کے حقوق کا خیال رکھنا

محرم کے بغیر خواتین کے سفر سے پرہیز کریں۔

3. فقہ المعاصر، قرضاوی، باب السفر۔

### تجرباتی نتائج

قرآن، سنت اور فقہ کے تناظر میں حتمی سفارشات

#### 6.1 سفر کا جامع تجزیہ:

1. سفر اسلام میں صرف دنیاوی حرکت نہیں بلکہ جامع تربیتی عمل ہے۔

2. قرآن و سنت میں سفر کے واضح شرعی ضوابط موجود ہیں، جیسے نماز میں قصر۔ روزہ میں رخصت۔ تیمم کی اجازت

3. سفر کے فوائد کئی جہتوں میں ہیں: جسمانی۔ روحانی۔ علمی۔ اخلاقی۔ سماجی

سفر کا مقصد انسان کی روحانی، اخلاقی اور فکری نشوونما ہے، جس سے معاشرت میں ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے اور فرد کی تربیت ہوتی ہے۔

### مسائل اور حل کا تجزیہ

6.2 سفر میں مسائل اور شرعی حل: جسمانی، مالی، اخلاقی اور روحانی مشکلات پر غور کیا گیا۔ اسلام نے ہر مسئلے کا واضح حل فراہم کیا ہے: نماز قصر، روزہ ملتوی، تیمم۔ قافلے کا انتظام اور ساتھیوں کے حقوق خواتین اور بچوں کے حفاظتی اصول۔ جدید دور میں، گاڑی، بس، ٹرین یا ہوائی جہاز کے سفر کے باوجود یہ اصول قابل عمل ہیں۔

### 6.3 اہم نکات:

- (1) نیت کی صداقت اور توکل پر زور
- (2) ساتھیوں اور کمزوروں کی حفاظت
- (3) علم اور تجربے کے حصول کے لیے سفر
- (4) روحانی اور اخلاقی ترقی کے مواقع

### 6.4 اختتامی سفارشات

ہمیں ہمیشہ کوشش کرنا چاہئے کہ سفر کو شرعی حدود کے اندر رہتے ہوئے انجام دیں۔ مشکلات کا مقابلہ صبر، توکل اور دعا کے ساتھ کریں۔

علم و تجربہ کے حصول کے لیے سفر کو عبادت کا ذریعہ بنائیں۔ قافلے میں نظم و ضبط، ساتھیوں کی مدد اور معاشرتی ذمہ داری پر عمل کریں۔ خواتین اور بچوں کے سفر میں خصوصی احتیاط اور شرعی پابندیاں برقرار رکھیں۔

### 6.5 نتیجہ

اسلام اور شریعت سفر کے بارے میں جامع ضابطہ حیات رکھتے ہیں: دنیاوی اور روحانی دونوں پہلوؤں پر محیط ہے۔ ہر طرح کے مسائل کے لیے واضح شرعی ہدایات جسمانی، علمی، اخلاقی، روحانی اور سماجی فوائد رکھتے ہیں۔ جدید دنیا میں بھی یہ اصول قابل عمل ہیں۔ سفر کو صرف تفریح یا نقل و حرکت نہ سمجھیں بلکہ اسے عبادت، تجربہ اور تربیت کا وسیلہ سمجھیں۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہم سب کو زندگی کے ہر قدم پر اصول شریعت کا تابعدار اور فرمانبردار بنائیں خصوصاً سفر کے دوران ہمیں اسلام کے سنہرے اصولوں کی پیروی کرنی چاہئے۔ اللہ ہر حال میں ہمارا حامی و ناصر ہو آمین۔

## حواشی:

- <sup>1</sup> لسان العرب، ابن منظور، مادہ "سفر"۔
- تاج العروس، زبیدی، جلد 6، ص 278۔
- القاموس المحيط، فیروز آبادی، لفظ سفر۔
- الانعام: 11<sup>2</sup>۔
- <sup>5</sup>۔ البحر الرائق، جلد 2، ص 89۔
- فقه السنۃ، سید سابق، باب السفر۔
- در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ۔
- ۔ العنکبوت: 20<sup>6</sup>۔
- <sup>7</sup>۔ الحج: 46۔
- <sup>8</sup> تفسیر ابن کثیر،
- <sup>9</sup>۔ النساء: 101۔
- <sup>10</sup>۔ البقرۃ: 185۔
- <sup>11</sup>۔ النساء: 43۔
- <sup>12</sup>۔ بخاری (1)۔
- <sup>13</sup>۔ ابوداؤد (2)۔
- <sup>14</sup>۔ مسند احمد (1)۔
- <sup>15</sup>۔ بخاری (2)۔
- <sup>16</sup>۔ بخاری (3)۔
- <sup>17</sup>۔ مسند احمد، حدیث حسن۔
- <sup>18</sup>۔ صحیح بخاری، کتاب السفر، حدیث 1872۔
- <sup>19</sup>۔ فقه السنۃ، سید سابق، باب السفر۔
- <sup>20</sup>۔ صحیح مسلم، کتاب العلم، حدیث 234۔
- <sup>21</sup> صحیح البخاری، حدیث 1۔

<sup>22</sup> سنن ابوداؤد، کتاب السفر، حدیث 3500

<sup>23</sup> صحیح مسلم، کتاب السفر، حدیث 1234

<sup>24</sup> مسند احمد، باب الاخلاق، حدیث 457

<sup>25</sup> سنن ابوداؤد، کتاب الجہاد، حدیث 1890

<sup>26</sup> صحیح بخاری، کتاب الجہاد، حدیث 1872

<sup>27</sup> مسند احمد، باب السفر، حدیث 457

<sup>28</sup> صحیح بخاری، کتاب الحج، حدیث 1975